Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

بروز بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲ر جمادی الثانی ۱۳۹۳ھ، ۴ر وفا ۱۳۵۲ھش، ۴ر جولائی ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۵۰

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ایمان کا پودا اخلاص کی زمین میں بویا جاتا ہے اور نیک اعمال سے اس کی آبپاشی کی جاتی ہے

قرآن کریم نے جب بھی ایمان کا ذکر کیا اس کے ساتھ اعمال صالحہ کی شرط ضرور لگا دی

"استقامت خدا تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ ... اس کے یہ معنے ہیں کہ جو عہد انسان نے کیا ہے اسے پورے طور پر نبھاوے۔ یاد رکھو کہ عہد کرنا آسان ہے مگر اس کا نبھانا مشکل ہے۔ اس کی ایسی ہی مثال ہے کہ باغ میں تخم ڈالنا آسان مگر اس کے نشوونما کے لئے ہر ایک ضروری بات کو ملحوظ رکھنا اور آبپاشی کے اوقات پر اس کی خبرگیری کرنا مشکل ہے۔ ایمان بھی ایک پودا ہے جسے اخلاص کی زمین میں بویا جاتا ہے اور نیک اعمال سے اس کی آبپاشی کی جاتی ہے۔ اگر اس کی ہر وقت اور ہر موسم کے لحاظ سے پوری خبرگیری نہ کی جاوے تو آخر کار تباہ اور برباد ہو جاتا ہے۔ دیکھو باغ میں کیسے ہی عمدہ پودے تم لگاؤ لیکن اگر لگا کر بھول جاؤ اور اسے وقت پر پانی نہ دو یا اس کے گرد باڑ نہ لگاؤ تو آخر کار نتیجہ یہی ہوگا کہ یا تو وہ خشک ہو جاویں گے یا انکو چور لے جاویں گے۔ ایمان کا پودا اپنے نشوونما کیلئے اعمالِ صالحہ کو چاہتا ہے اور قرآن کریم نے جہاں ایمان کا ذکر کیا ہے وہاں اعمال صالحہ کی شرط لگا دی ہے کیونکہ جب ایمان میں فساد ہوتا ہے تو وہ ہرگز عند اللہ قبولیت کے قابل نہیں ہوتا جیسے غذا جب باسی ہو یا سڑ جاوے تو اسے کوئی پسند نہیں کرتا۔ اسی طرح ریا، عجب، تکبر ایسی باتیں ہیں کہ اعمال کو قبولیت کے قابل نہیں رہنے دیتیں کیونکہ اگر اعمال نیک سرزد ہوئے ہیں تو وہ بندے کی اپنی طرف سے نہیں بلکہ خاص خدا کے فضل سے ہوئے ہیں۔ پھر اس میں کیا تعلق کہ وہ دوسروں کو خوش کرنے کے لئے اُن کو ذریعہ ٹھہراتا ہے یا اپنے نفس میں خود ہی اُن سے کبر کرتا ہے جس کا نام عُجب ہے۔ خلق الانسان ضعیفاً یعنی انسان ضعیف پیدا کیا گیا ہے اور اس میں بذات خود کوئی قوت اور طاقت نہیں ہے جب تک خدا تعالیٰ خود عطا نہ فرمائے۔ ... جو کچھ دیا گیا ہے جبتک آسمانی تائید اس کے ساتھ نہ ہو تب تک تم محض بیکار ہو۔ ایک بات کو تم کتنے ہی صدق دل سے قبول کرو مگر جب تک فضلِ الٰہی شاملِ حال نہیں تم اس پر قائم نہیں رہ سکتے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۴۱۶، ۴۱۷)

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۳ر وفا - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ - ۳ر وفا - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:- ٹانگ میں اور کمر میں درد کی تکلیف ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل صحت عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

محترم ڈاکٹر محمد رمضان صاحب کی بیماری بہت شدت اختیار کر گئی ہے۔ فالج کے عوارض میں بھی اضافہ ہو گیا ہے۔ احباب دعا کریں کہ خدا تعالیٰ انہیں کامل شفاء عطاء فرمائے۔ (قریشی نور الحق تنویر ربوہ)

مورخہ ۳۰ر احسان (۳۰ر جون) بروز جمعہ مکرم منیر الدین صاحب شمس (ابن محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس رضی اللہ عنہ) اعلاء کلمۃ اسلام کے لئے بیرون پاکستان روانہ ہوئے۔

ریلوے سٹیشن پر متعدد بزرگان سلسلہ احباب جماعت انہیں الوداع کہنے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اس موقعہ پر اجتماعی دعا کرائی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں خدمت دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق بخشے۔ آمین

دردمند بھائیوں اور بہنوں سے عاجزانہ درخواستِ دعا

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری)

خاکسار قریباً دس سال سے ذیابیطس سے بیمار ہے اور ساتھ ہی بلڈ پریشر کی بھی شکایت ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ ایسی بیماریوں کے باوجود اللہ تعالیٰ خدمتِ دین کی سعادت عطا فرما رہا ہے۔ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

۱۴ر اپریل ۱۹۷۳ء سے میری عمر ستر برس شروع ہو گئی ہے۔ احباب سے عاجزانہ درخواست ہے کہ اب جو عمر باقی ہے اللہ تعالیٰ اسے بھرپور اور مقبول خدمتِ اسلام میں صرف کرنے کی توفیق بخشے اور اپنے حضور سرخرو پیش ہونے کی سعادت نصیب کرے اور تا قیامت نیک اولاد خدمتِ دین بجا لاتی رہے۔ اَللّٰھُمَّ اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

(خاکسار خادم سب احباب کا دعا گو
ابو العطاء جالندھری)

پبلشر:- مسعود احمد - پرنٹر:- سید عبد الحی - مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت:- دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سابق صدر عالمی عدالت کی طرف سے

سراسر جھوٹے اور بے بنیاد الزامات کی تردید

ایڈیٹر "الفضل" کے نام محترم چوہدری صاحب موصوف کا مکتوب گرامی

ہفت روزہ چٹان لاہور کی ۱۱ جون ۱۹۷۳ء کی اشاعت میں صاحبزادہ پیر ظفر ہاشمی صاحب کا ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں بونڈری کمشن میں بحث سے متعلق نہ صرف محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے خلاف سراسر جھوٹے اور بے بنیاد الزامات تراشے گئے ہیں بلکہ قائد اعظم مرحوم کے خلاف بھی نہایت نازیبا الفاظ استعمال کر کے آپ کی شان میں گستاخی کی جسارت کی گئی ہے۔ محترم چوہدری صاحب موصوف نے ایڈیٹر الفضل کے نام اپنے ایک مکتوب میں ان الزامات کی تردید فرمائی ہے۔ آپکا یہ مکتوب گرامی من وعن ذیل میں ہدیۂ قارئین کیا جا رہا ہے:۔

لندن - ۲۲ جون ۱۹۷۳ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب الفضل - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہفتہ وار چٹان لاہور کی ۱۱ جون کی اشاعت کے صفحہ ۱۶ کے پہلے اور دوسرے کالم میں صاحبزادہ پیر ظفر ہاشمی صاحب کے قلم سے یہ عبارت درج ہے:۔

قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کی سادہ لوحی بھی ملاحظہ فرمائیے کہ انہوں نے مسلم لیگ کیلئے حکومت پاکستان کی طرف سے بونڈری کمشن میں مقدمہ پیش کرنے کیلئے چوہدری ظفر اللہ خان کو مقرر کیا اور چوہدری صاحب موصوف کی وکالت کی فیس پانچ لاکھ روپیہ اس ابتلاء کے زمانے میں ادا کی جب کہ پاکستان ایک ایک پائی کا محتاج تھا۔ قائد اعظم اس وقت نہایت پریشان تھے۔ چاروں طرف سے پاکستان دشمنوں سے گھرا ہوا تھا۔ مسٹر پٹیل آنجہانی کا دعویٰ تھا کہ پاکستان ایک ماہ بھی زندہ نہیں رہ سکے گا۔ گویا یہ پیدا ہوتے ہی مر جائے گا! چودھری ظفر اللہ خان نے وکالت کی فیس چھوڑی قائد اعظم سے ایسے وقت میں اتنی گراں فیس وصول کر کے بھی چوہدری صاحب نے سکھوں کے دعویٰ کا انتظار کئے بغیر اپنی جماعت میرزائیہ کو اپنے مخصوص عقائد اور اپنی خاص اہمیت سے کمشن کے روبرو اپنی جماعت کا علیحدہ کیس پیش کرنے کا موقعہ فراہم کر دیا۔ قادیانی جماعت اپنا علیحدہ کیس پیش کرنے یا کرانے کی حقدار نہ تھی۔

اسی صفحہ کے تیسرے کالم میں یہ عبارت بھی درج ہے:۔

باقی میمورینڈم بھیجنے والوں میں جماعت احمدیہ ایسی جماعت تھی جسے کمشن کے سامنے بحث میں حصہ لینے کا موقعہ ملا۔ اور یہ موقعہ مسلم لیگ کے وکیل نے اپنے وقت میں سے حصہ نکال کر مہیا کیا (یعنی چوہدری ظفر اللہ خان نے فیس تو مسلم لیگ سے لی اور وقت میرزائیوں کو فراہم کیا) ورنہ احمدی جماعت بحث میں حصہ لے ہی نہیں سکتی تھی۔ دوسری چالیس پچاس جماعتوں کی طرح صرف اپنا میمورینڈم بھیج سکتی تھی۔

ان عبارتوں میں خاکسار کی طرف یہ امور منسوب کئے گئے ہیں:۔

اوّل - خاکسار نے مسلم لیگ کی طرف سے (حکومت پاکستان کی طرف سے نہیں حکومت پاکستان تو ابھی قائم نہیں ہوئی تھی) بونڈری کمشن میں وکالت کرنے کی پانچ لاکھ روپے فیس طلب کی اور جناب قائد اعظم نے باوجود نہایت پریشانی کے خاکسار کے اصرار پر چار و ناچار یہ رقم خاکسار کو ادا کی۔

دوئم - خاکسار نے فیس تو مسلم لیگ سے لی اور مسلم لیگ کی وکالت کیلئے جو وقت تھا اس میں سے حصہ نکال کر جماعت احمدیہ کیلئے کمشن کے روبرو بحث میں حصہ لینے کا موقعہ فراہم کیا۔

یہ دونوں باتیں غلط ہیں۔

خاکسار نے جناب قائد اعظم کے ارشاد کی تعمیل کو اپنے لئے ثواب اور برکت کا موجب شمار کیا اور بصد رغبت ان کے ارشاد کی بجا آوری کے لئے تیار ہو گیا۔ فیس کا نہ کوئی موقعہ تھا۔ نہ کوئی سوال پیدا ہوا۔ نہ خاکسار کی طرف سے کوئی مطالبہ ہوا صراحتاً یا کنایۃً۔ نہ جناب قائد اعظم کی طرف سے کوئی پیشکش ہوئی۔ نہ کسی ادائیگی کا موقعہ ہوا۔

> خاکسار نے جناب قائد اعظم کے ارشاد کی تعمیل کو اپنے لئے ثواب اور برکت کا موجب شمار کیا اور بصد رغبت ان کے ارشاد کی بجا آوری کے لئے تیار ہو گیا۔ فیس کا نہ کوئی موقعہ تھا۔ نہ کوئی سوال پیدا ہوا۔ نہ خاکسار کی طرف سے کوئی مطالبہ ہوا صراحتاً یا کنایۃً۔ نہ جناب قائد اعظم کی طرف سے کوئی پیشکش ہوئی۔ نہ کسی ادائیگی کا موقعہ ہوا۔

لاہور میں مسلم لیگ کے سربراہ اُن ایام میں جناب خان صاحب دولتانہ اور جناب سردار شوکت حیات بقید حیات ہیں۔ اگر کوئی ادائیگی بطور فیس یا کسی اور واسطہ سے ہوتی اور پھر یا ان کے علم میں ہوتی۔ سے دریافت کر کے اپنا اطمینان کر لیں۔

اگر ان اصحاب سے کسی وجہ سے دریافت کرنا فرمائیں کہ جناب قائد اعظم صاحب جناب ہاشمی صاحب جاننے والوں بلکہ شناساؤں میں سے کوئی بھی ہاشمی کی بھی کوئی حد ہوتی ہے۔ بزعم ہاشمی صاحب ایک کہ ایک نہایت نازک فرض کی ادائیگی کے لئے خاکسار خاکسار کو اعتراف ہے اور خاکسار حد درجہ اس کیلئے

نواب ممدوٹ صاحب مرحوم۔ جناب میاں ممتاز محمد خان صاحب تھے۔ موخر الذکر دونوں اصحاب لفضل اللہ سلسلے میں مسلم لیگ کی طرف سے ہوتی تو یا ان کی جناب صاحبزادہ پیر ظفر ہاشمی صاحب ان اصحاب

صاحبزادہ صاحب کو منظور نہ ہو تو اس پہلو پر غور کے اندازے کے مطابق سادہ لوح ہی سہی (گو ان کے صاحب سے اتفاق نہیں کرے گا) لیکن سادہ لوحی طرف تو خاکسار پر جناب قائد اعظم کا اس درجہ اعتماد کا انتخاب فرما کر خاکسار کی عزت افزائی فرمائی (جس کا ممنون ہے) دوسری طرف خاکسار کے پانچ لاکھ روپے

کے مطالبے پر بجائے برافروختہ ہونے کے اور باوجود پریشانی کے خاکسار کا بے جا اور ناواجب مطالبہ قبول فرما کر رقم ادا کر دی۔ سادہ لوحی پر سادہ لوحی۔

لیکن اسی پر بس نہیں بقول ہاشمی صاحب خاکسار نے ان کے اعتماد اور کریم النفسی کا یہ بے جا فائدہ اٹھایا کہ پرلے درجے کی بددیانتی کر کے مسلم لیگ کی وکالت کے وقت سے حصہ نکال کر احمدیہ جماعت کے لئے کمشن کے روبرو بحث کا موقعہ فراہم کر دیا۔ اگر ایسا ہوا تو یہ کوئی مخفی اور چھپی ہوئی بات تو ہو نہیں سکتی تھی۔ لاہور میں مسلم لیگ کے (باقی صفحہ ۶ پر ملاحظہ فرمائیں)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فیضانِ ختم نبوت اور احادیث

حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ساقی کوثر نبوت کی حیثیت سے

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد

مقام حدیث

قرآن شریف میں ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک کو خدائے ذوالعرش کی زبان ٹھہرایا گیا ہے چنانچہ فرماتا ہے

مَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی
اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی
(النجم ع۱)

یعنی اس نبی کریم کا قول بشری ہوا و ہوس کے چشمہ سے نہیں نکلتا بلکہ آپ کا قول خدا کا قول ہے

احادیث اور فیضانِ ختم نبوت

چونکہ احادیث نبوی نہ صرف قرآن عظیم کی تفسیر ہیں بلکہ نص صریح کے مطابق وحیِ خفی کا درجہ رکھتی ہیں اور ان سے فیضانِ ختم نبوت کے بنیادی نظریہ پر فیصلہ کن روشنی پڑتی ہے اس لئے زیر نظر مضمون میں حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے نکلی ہوئی بعض ایسی واضح احادیث درج کی جاتی ہیں جو ایک طرف اس اہم مسئلہ کی وضاحت کرتی ہیں اور دوسری طرف ان سب حدیثوں کو شاندار طریق سے اور مکمل طور پر حل کر دیتی ہیں جن میں بظاہر ختم نبوت کے انقطاع کا ذکر ملتا ہے۔

پہلی حدیث

"اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ فِیْ اُمِّ الْکِتَابِ لَخَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ وَاِنَّ اٰدَمَ لَمُنْجَدِلٌ فِیْ طِیْنَتِہٖ"

مسند احمد بن حنبل
جلد ۴ صفحہ ۱۲۰

میں اللہ کا بندہ ہوں اور اس وقت سے ام الکتاب میں خاتم النبیین کے منصب پر فائز ہوں جب کہ حضرت آدم ابھی مٹی میں تھے۔

دوسری حدیث

"اَنَا اَبُو الْقَاسِمِ اللّٰہُ یُعْطِیْ وَاَنَا اَقْسِمُ"
(کنز الحقائق مترجم صفحہ ۹)
(مرتبہ علامہ عبدالرؤف مناوی)

میں ابوالقاسم ہوں خدا دیتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔
خدا وہ ہے جو سب کچھ بنانے والا ہے اور دولت کا دینے والا فرمانروا ہے

تیسری حدیث

"کَادَتْ ھٰذِہِ الْاُمَّۃُ اَنْ تَکُوْنَ الْاَنْبِیَاءَ کُلُّھَا"

(مسند ابوداؤد طیالسی صفحہ ۳۵۲)

قریب ہے کہ پوری امت مسلمہ اپنی استعداد کمالات نبوت کے اعتبار سے نبی ہو جائے

چوتھی حدیث

"فَیَکُوْنُ النُّبُوَّۃُ وَالْمُلْکُ"
قَالَہٗ لِلْعَبَّاسِ (کنز العمال جلد ۶)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباسؓ سے ارشاد فرمایا کہ تم مسلمانوں میں نبوت بھی ہوگی اور سلطنت بھی۔

پانچویں حدیث

"لَوْ عَاشَ لَکَانَ صِدِّیْقًا نَبِیًّا"

(ابن ماجہ کتاب الجنائز صفحہ ۱۱۱)

یعنی اگر میرا فرزند ابراہیم زندہ رہتا تو ضرور سچا نبی بنتا۔

چھٹی حدیث

اَمَا وَاللّٰہِ اِنَّہٗ لَنَبِیٌّ
(بحر نبیا)

"الفتاوی الحدیثیہ"
(ابن حجر الہیتمی صفحہ ۱۲۵)

(صاحبزادہ ابراہیم) خدا کی قسم نبی اور نبی کا بیٹا ہے۔

ساتویں حدیث

"اَبُوْبَکْرٍ اَفْضَلُ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ نَبِیٌّ"
(کنوز الحقائق مترجم صفحہ ۲)

حضرت ابوبکرؓ اس امت میں سب سے افضل ہیں بجز اس کے کہ کوئی نبی پیدا ہو۔

آٹھویں حدیث

"قَالَ اجْعَلْنِیْ نَبِیَّ تِلْکَ الْاُمَّۃِ قَالَ نَبِیُّھَا مِنْھَا۔ قَالَ اجْعَلْنِیْ مِنْ اُمَّۃِ ذٰلِکَ النَّبِیِّ قَالَ اسْتَقْدَمْتَ وَاسْتَاْخَرَ وَلٰکِنْ سَاَجْمَعُ بَیْنَکَ وَبَیْنَہٗ فِیْ دَارِ الْجَلَالِ"

(حدیث حضرت انس بن مالکؓ الخصائص الکبریٰ جلد ۲ صفحہ ۱۳)

از حضرت علامہ جلال الدین سیوطیؒ

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا اے رب مجھ کو اس امت محمدیہ کا نبی بنا دیجئے۔ ارشاد ہوا۔ اس امت کا نبی اسی میں سے ہوگا۔ عرض کیا کہ تو مجھ کو ان (محمد) کی امت میں سے بنا دیجئے۔ ارشاد ہوا۔ کہ تم پہلے ہو گئے وہ پیچھے ہوں گے البتہ تم کو اور ان کو دار الجلال (جنت) میں جمع کروں گا۔

(ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی
منقول نشر الطیب صفحہ ۲۶۳)

نویں حدیث

(ا) "کَیْسَ بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ"
یعنی عیسےٰ علیہ السلام نبی"
(ابوداؤد جلد ۲ کتاب الملاحم صفحہ ۵۹)

مسیح محمدی علیہ السلام اور میرے درمیان کوئی نبی نہیں ہوگا۔
یاد رہے کہ قدیم اسلامی لٹریچر کے مطابق مسیح موسوی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان تین پیغمبر مبعوث ہونے تھے۔

(درمنثور جلد ۵ صفحہ ۲۶۱)

(ب) "یَھْبِطُ نَبِیُّ اللّٰہِ عِیْسٰی وَاَصْحَابُہٗ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ فَیَرْغَبُ نَبِیُّ اللّٰہِ عِیْسٰی وَاَصْحَابُہٗ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ثُمَّ یَھْبِطُ نَبِیُّ اللّٰہِ عِیْسٰی وَاَصْحَابُہٗ ۔ ۔ ۔ ۔ فَیَرْغَبُ نَبِیُّ اللّٰہِ عِیْسٰی وَاَصْحَابُہٗ اِلَی اللّٰہِ"
(مسلم باب ذکر الدجال)

(ج) ثُمَّ تَکُوْنُ خِلَافَۃٌ عَلٰی مِنْھَاجِ نُبُوَّۃٍ۔
(مشکوٰۃ باب الانذار والتحذیر)

یعنی امتی عیسیٰ جو نبی ہونگے اپنے صحابہ سمیت دشمن کے نرغہ میں گھر جائینگے ۔ ۔ ۔ ۔ پھر عیسیٰ نبی اللہ اور ان کے صحابہ خدا کے حضور رجوع کریں گے ۔ ۔ ۔ پھر عیسیٰ نبی اللہ اور ان کے صحابی ایک خاص جگہ اتریں گے ۔ ۔ ۔ پھر عیسیٰ نبی اللہ اور ان کے صحابی خدا تعالیٰ کی جناب میں تضرع کے ساتھ رجوع کریں گے (مزید فرمایا) پھر منہاج نبوت پر دوبارہ نظام خلافت جاری ہو جائے گا۔

مندرجہ بالا جملہ احادیث سے خاتم المومنین، خاتم العارفین، خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بلند شان کا تصور کیا جا سکتا ہے جو حضور علیہ السلام کو ساقی کوثر نبوت کی حیثیت میں ازل سے ابد تک حاصل رہے گی جیسا کہ آنحضور کے اسمائی نام خاتم (یعنی نعمتوں کو کھولنے والا) میں بھی پیشگوئی ہے۔

(ملاحظہ ہو کنز العمال جلد ۶ صفحہ نمبر ۱۱۷)

مسئلہ نبوت کے حل کی بے مثال کلید

آخری دو حدیثیں ایک بیماری مخصوصیت کی حامل اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ ابی و امی) کے بے نظیر فصل خطاب اور ایک بے مثال کلید کا حکم رکھتی ہیں کیونکہ ان سے انقطاعِ فیضانِ نبوت سے متعلق ایسی احادیث کا صحیح مطلب کھل جاتا ہے جن سے آئندہ یہ شبہ پیدا کیا جا سکتا تھا۔ کہ موسوی امت سے نبوت کے چھن جانے کے بعد یہ خیر امت بھی (معاذ اللہ) ختم نبوت کے اکمل ترین فیضان سے محروم اور بے نصیب رہے گی۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے امت مسلمہ کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قبل از وقت انتباہ فرمایا اور تعلیم کتاب کا حق ادا کرتے ہوئے ان حدیثوں میں درج ذیل تین حقیقتیں بطور پیشگی بیان فرما دیں۔

پہلی حقیقت

۱۔ امتِ محمدیہ میں پہلا کوئی نبی حتیٰ کہ حضرت موسےٰ علیہ السلام بھی واپس نہ آئیں گے نہ نبی ہو کر نہ اُمتی بن کر۔ پہلے سب نبیوں کا دورِ نبوت ختم ہو چکا۔ اب نبوّت محمدیہ کا دائمی دَور ہے۔ اب سکّہ خاتم الانبیاء کا چلے گا۔ کلمہ آپ کا پڑھا جائے گا۔ نبیوں کا شہنشاہ آپ ہی کو تسلیم کیا جائے گا اور آئندہ فیضانِ ختمِ نبوت سے صرف حضور کی امت ہی فیضیاب ہو سکے گی۔ کیونکہ خدا کے قرب اور وصال کی پہلی سب راہیں بند ہو چکی ہیں جو کچھ ملے گا آپ کے دربار سے اور آپ کی کفش برداری اور چاکری سے ملے گا۔

دوسری حقیقت

اگرچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے لے کر مسیح محمدی تک بدستور آنحضرتؐ کی برکت سے کمالاتِ نبوت کا دریائے فیض جاری رہے گا مگر اس درمیانی وقفہ میں جناب الٰہی کی طرف سے امتِ محمدی کا کوئی جلیل القدر صحابی تابعی اور تبع تابعی یا کوئی اور عظیم المرتبت وجود مقامِ نبوت پر فائز نہیں کیا جائے گا لہٰذا اس درمیانی عرصہ میں بلا استثناء جو شخص بھی دعویٰ نبوت کرے گا وہ کذاب اور دجال ہوگا۔ ایسے کذابوں کی تعداد ایک حدیث میں تیس بیان ہوئی ہے چنانچہ نبراس شرح الشرح لعقائد نسفی ص۴۴۵ پر لکھا ہے

سیکون بعدی ثلاثون
کلھم یدعی انہ
نبی و لا نبی بعدی الا
ماشاء اللہ۔

میری امت میں ۳۰ آدمی ہوں گے ان میں سے ہر ایک نبوت کا دعویٰ کرے گا مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ سوائے اس کے جسے اللہ چاہے مسلم شریف کی شہرہ آفاق شرح اکمال الاکمال جلد ۷ ص۲۵۸ مصری میں لکھا ہے:۔

ھذا الحدیث ظھر صدقہ
فانہ لم یعلم من تنبأ من
زمنہ صلی اللہ علیہ وسلم
الی الآن بلغ ھذا العدد

یعنی اس حدیث کی سچائی ظاہر ہو چکی ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے آج تک نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والوں کو گنا جائے تو یہ تعداد پوری ہو چکی ہے

تیسری حقیقت

نویں حدیث کے مختلف حصوں میں اس حقیقت کی نشان دہی کی گئی ہے کہ جہاں زمانہ نبوی سے لے کر مسیح محمدی کے ظہور تک ہر مدعی نبوت جھوٹا اور دجّال ہوگا وہاں آپ کا روحانی فرزند جلیل مسیح محمدی جو آپ کے باغ کا ایک پھل، آپ کی بارش کا ایک قطرہ اور آپ کے انوار ہی کی ایک جھلک ہے۔ آپ کی کامل غلامی، اطاعت بلکہ فنائیت کے نتیجہ میں کثرت مکالمت و مخاطبت الٰہیہ سے مشرف ہو کر نبی کا نام پائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے متواتر چار دفعہ صریح طور پر نبی اللہ کے آسمانی خطاب سے یاد فرمایا ہے (یعنی اللہ تعالےٰ اس کا نام نبی رکھے گا) وما ینطق عن الھوی ان ھو الا وحیٌ یوحیٰ۔ اس حقیقت پر روشنی ڈالنے کے علاوہ حضور نے اس مسیح محمدی کے لئے لفظ منکم استعمال کر کے یہ وضاحت بھی فرما دی کہ مسیح محمدی ایک پہلو سے نبی اور ایک پہلو سے امتی ہوگا۔ یعنی ہر ایک کمال اور ہر ایک انعام اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور آپ کے ذریعہ سے ملے گا نہ کہ براہ راست۔

حضرت خاتم الانبیاءؐ کا احسانِ عظیم

بالآخر یہ نکتہ یاد رکھنے کے لائق ہے کہ حضور کا اپنی زبان مبارک سے مسیح محمدی کو زور اور تکرار کے ساتھ بار بار نبی اللہ قرار دینا ہرگز بلا سبب اور بے وجہ نہیں سمجھا جا سکتا یقیناً اس کے اندر یہ عظیم الشان حکمت پنہاں تھی کہ یہ شدید خطرہ تھا کہ مسلمان جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اس پیشگوئی کی روشنی میں کہ مسیح محمدی کے ظہور تک کوئی نبی نہ آئے گا۔ تیرہ سو سال تک مسلسل جھوٹے نبیوں کے خلاف پوری قوت و طاقت اور شدومد سے برسرِ پیکار رہنے کے بعد کہیں مسیح محمدی کو عیسائیوں کا ذہنی ناپاک گروہ میں شامل کرنے کی جسارت نہ کریں جیسا کہ مسلم تیہین کے مشہور و ممتاز اور صاحب کشف و الہام صوفی حضرت محی الدین ابن عربیؒ کو فتوحات مکیہ میں بذریعہ کشف بتایا گیا کہ

اذا خرج ھذا الامام المھدی
فلیس لہ عدو مبین
الا الفقھاء خاصۃ فانہ
لا یبقی لھم ریاسۃ ولا
تمیزا عن العامۃ۔

(فتوحات مکیہ جلد ۳ باب ۳۶۶ ص۳۷۴ مطبوعہ مصر ۱۳۷۲ھ)

جب امام مہدی آئیں گے تو اس کے سب سے زیادہ اور کھلے دشمن اس زمانہ کے علماء و فقہا ہوں گے کیونکہ لوگوں کے مہدی پر ایمان لانے کی وجہ سے ان کی عوام پر برتری اور ان پر امتیاز باقی نہ رہے گا۔"

اس کے علاوہ حضرت مجدد الف ثانی نے بھی خبر دی کہ:

"نزدیک است کہ علماء ظواہر مجتہدات او را علی نبینا و علیہ الصلوٰۃ والسلام از کمال وقت و عموض ماخذ انکار نمایند و مخالف کتاب و سنت دانند"

(مکتوبات جلد ۴ مکتوب ۵۵ ص۱۷)

یعنی علماء ظواہر حضرت مسیح موعود کے مجتہدات کے بوجہ ان کے ماخذ کے انتہائی دقیق اور مخفی ہونے کے صاف منکر ہو جائیں گے اور ان کو کتاب و سنت کے مخالف جانیں گے۔ (بالفاظِ دیگر اُسے اور اس کی پاک جماعت کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کی کوشش کریں گے)

رب جلیل کی بے شمار برکتیں اور رحمتیں سیّدنا و مولانا سیّد الکل و افضل الرسل حضرت خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس پر ہوں کہ حضور نے خدا کے حکم سے امتِ مسلمہ کی صدیوں قبل راہ نمائی فرما دی اور اس کو فیضانِ ختمِ نبوت کے جاری و ساری ہونے کے متعلق ایک مضبوط و مستحکم اور فولادی چٹان پر کھڑا کر دیا۔ اس احسانِ عظیم پر ہماری گردنیں خم ہیں۔

اللھم صل علی محمد
وعلی آل محمد و بارک
وسلم انک حمید مجید

یہ نعمت سارے انعاموں کی جاں ہے
جو سچ پوچھو یہی باغِ جناں ہے
ملی ہے ہم کو یہ فضلِ خدا سے
حبیبِ پاک حضرت مصطفیٰ سے
شہِ لولاک یہ نعمت نہ پاتے
تو اس دنیا سے ہم اندھے ہی جاتے

(حضرت مصلح الموعودؓ)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ میری بیٹی عزیزہ شاہدہ نسیم ایک ہفتہ سے لبارضہ ٹائیفائڈ بخار سے اور جڑانوالہ ہسپتال میں زیرِ علاج ہے۔ حالت بہت نازک ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ اس کو کامل صحت والی زندگی عطا فرمائے۔

(ماسٹر منظور احمد چک ۹۶ گ۔ب تحصیل جڑانوالہ ضلع لائل پور)

۲۔ میرے سسر ملک محمد صادق صاحب اور ان کے بھانجے محمد اشرف آف جڑانوالہ ضلع سیالکوٹ قتل کے ایک مقدمہ میں ملوث ہو گئے ہیں۔ احباب کرام سے ان کی باعزت برأت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(نسیم احمد ربوہ)

۳۔ میں نے اپنی جائداد کے سلسلہ میں بعض مقدمات عدالت میں دائر کئے ہوئے ہیں ان میں کامیابی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(میاں چراغ الدین قلعہ صوبا سنگھ ریلوے سٹیشن۔ ضلع سیالکوٹ)

۴۔ خاکسار کے چھوٹے بھائی چوہدری محمد حسین صاحب گلزار ایم اے لاہور میں دل کے عارضہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے جلد از جلد کامل صحت اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

(حکیم عبدالماجد۔ واقف زندگی۔ ربوہ)

۵۔ خاکسار کی والدہ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ زوجہ ملک محمد الفضل صاحب مرحوم آف گوجرانوالہ گزشتہ چند دنوں سے شدید علیل ہیں۔ نیز میرے بھائی ملک حامد محمود صاحب بعارضہ یرقان بیمار ہیں۔ احباب کرام دونوں کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (ملک خالد محمود جامعہ احمدیہ ربوہ)

دُعائے مغفرت

میری والدہ عمر بی بی صاحبہ والدہ مستری محمد رمضان صاحب مرحوم ناصر آباد ۱۹ جون کو مختصر سی بیماری کے بعد وفات پا گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے آمین۔

رحمت علی وکالت مال اوّل
تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ میں جن بہنوں نے پانچ سو یا پانچ سو سے زائد چندہ دیا ہے ان کے نام شائع کئے جا رہے ہیں اگر کسی بہن کا نام شائع نہ ہوا تو وہ اطلاع دیں۔ حساب چیک کر کے شائع کر دیا جائے گا۔ تعمیر کا کام عنقریب شروع ہونے والا ہے جن بہنوں نے تین سو یا چار سو چندہ دیا ہے وہ کوشش کر کے اسے پانچ سو تک لے جائیں جنہوں نے ابھی وعدے پورے نہیں کئے وہ جلد ادائیگی کی طرف متوجہ ہوں اور جو اب تک شامل ہی نہیں ہوئیں وہ چندہ میں ضرور شمولیت کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا کرے۔

اس وقت تک صرف ۱۸۴ خواتین ایسی ہیں جن کے چندہ کی وصولی ۵۰۰ یا اس سے زائد ہے

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

۱	سیدہ مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ	ربوہ	۲۲۴۰	روپے
۲	نواب مبارکہ بیگم صاحبہ	"	۲۰۰۰	"
۳	صاحبزادی نواب امۃ الحفیظ صاحبہ	"	۲۰۰۰	"
۴	سیدہ نصیر بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا عزیز احمد صاحب	"	۱۸۰۰	"
۵	صاحبزادی امۃ النصیر صاحبہ	"	۸۰۰	"
۶	صاحبزادی امۃ الصبور صاحبہ بنت پیر معین الدین صاحب	"	۵۰۰	"
۷	بشریٰ بشیر پروفیسر جامعہ نصرت	"	۵۰۰	"
۸	عابدہ رحمٰن ہیڈ مسٹرس انڈسٹریل سکول	"	۵۰۰	"
۹	رضیہ عزیز صاحبہ	"	۵۰۰	"
۱۰	حمیدہ بیگم صاحبہ منیر احمد خان صاحب	"	۵۰۰	"
۱۱	خورشید اختر اہلیہ بشارت احمد صاحب	"	۵۰۰	"
۱۲	رشیدہ بیگم چوہدری ظفر احمد صاحب	"	۵۰۰	"
۱۳	سعیدہ بیگم ملک عمر علی صاحب مرحوم	"	۵۰۰	"
۱۴	طیبہ بیگم بنت دیال گل محمد صاحب	"	۵۰۰	"
۱۵	بلال فاطمہ بیگم محمد شریف صاحب	"	۵۰۰	"
۱۶	غلام فاطمہ کلکتہ والی بیگم کسیمہ محمد صدیق مرحوم	"	۱۶۰۰	"
۱۷	صالحہ الفہد بیگم انور علی صاحب انگلستان	"	۱۵۰۰	"
۱۸	محمدی بیگم بابو فضل احمد صاحب مرحوم	"	۶۰۰	"
۱۹	رقیہ بیگم میجر رشید احمد صاحب	"	۵۰۰	"
۲۰	صدیقہ خانم گنگا پوری	"	۵۰۵	"
۲۱	والدہ صاحبہ ڈاکٹر محمد شریف صاحب	"	۵۰۰	"
۲۲	منصورہ بیگم چوہدری خالد سیف اللہ صاحب	"	۵۰۰	"
۲۳	حمیدہ بیگم عبدالسمیع آف کویت	"	۵۰۰	"
۲۴	نسیم اختر بیگم تحسین نذیر احمد شہید	"	۵۰۰	"
۲۵	ممتاز عصمت اہلیہ عبدالخالق صاحب	"	۱۰۴۴	"
۲۶	سعیدہ بیگم بابو عبدالعزیز صاحب فیروز پوری	"	۵۰۰	"
۲۷	فاطمہ شاہدہ صاحبہ	"	۵۰۰	"
۲۸	شریفہ بیگم الحاج نذیر احمد سولنگی	"	۵۰۰	"
۲۹	امۃ اللہ بیگم مظفر حسن صاحب	"	۵۰۰	"
۳۰	مسرور سلطانہ بیگم مولانا عبدالمالک خان صاحب	"	۵۴۰	"
۳۱	صاحبزادی امۃ العزیز بیگم مرزا حمید احمد صاحب	لاہور	۵۰۰	"
۳۲	صاحبزادی امۃ السلام صاحبہ بیگم مرزا رشید احمد صاحب	"	۵۰۰	"
۳۳	طاہرہ لفٹیننٹ کرنل طیب احمد صاحب	"	۵۰۵	"
۳۴	اہلیہ ملک رشید احمد صاحب	"	۱۷۰۰	"
۳۵	والدہ صاحبہ ملک رشید احمد صاحب	"	۵۰۰	"

(باقی)

ٹنڈر نوٹس

گورنمنٹ کے A اور B کلاس منظور شدہ ٹھیکیداران سے شاہ پور راجباہ بنوانے کے لئے معاہدہ کی بنا پر ٹنڈر مطلوبہ کاموں کی تفصیل درج ذیل ہے۔ ٹنڈر ۱۲ بجے دوپہر بتاریخ ۳ر۷ر۷۱ تک وصول کئے جائیں گے اور اسی وقت تاریخ کو کھولے جائیں گے۔ تخمینہ جات و نقشہ جات وغیرہ زیر دستخطی کے دفتر میں کسی بھی دن دوران اوقات کار ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔

نمبر شمار	تفصیل کام	مقدار کام اندازاً	لاگت کام اندازاً	زر ضمانت	مدت
۱	کھدائی مٹی	۳۳۰،۵۷۰۰ مکعب فٹ	۸۰،۰۰۰	۱۶۰۰	۴ ماہ
۲	نہر کے کناروں کی پختہ چنائی	۱۸،۴۰۰ مکعب فٹ	۳۰،۰۰۰	۶۰۰	۲ ماہ
۳	سیمنٹ کنکریٹ 1:4:8	۳،۴۰۰ "	۵۳،۸۰۰	۱۰۷۶	۴ ماہ
۴	پختہ چنائی 1:5	۴۷۱۰ "	۷۶۰۰	۱۵۲	۴ ماہ
۵	R.C.C 1:2:4	۱۵۲۸ "	۸۵۰۰	۱۷۰	۴ ماہ
۶	سیمنٹ کنکریٹ 1:2:4	۹۷۸ "	۲۶۴۰	۵۲	۴ ماہ
۷	لوہے کی سلاخوں کو موڑنا کاٹنا وغیرہ	۶۲ ٹن	۵۳۰۰	۱۰۶	۴ ماہ
۸	موگہ (پائپ)	۲۸ نمبر	۳۰۰۰	۶۰	۲ ماہ
۹	برجیاں	۵۰ نمبر	۲،۱۰۰	۴۲	۲ ماہ
۱۰	بنجر مرمت	۲۰۰ نمبر	۳۰۰۰	۶۰	۲ ماہ

مہتمم صاحب قسمت شاہ پور سرگودھا

1Pk 2078

دانت

مت نکلوائیے

جناب عبداللہ صاحب معرفت محمد رمضان فضل کریم کمیشن ایجنٹ غلہ منڈی کنری ضلع تھرپارکر آپ کی دوائی انیٹی پائیوریا استعمال کرنے سے دانت ۷۰ سال کی عمر میں مضبوط ہو گئے ہیں۔ مکمل کورس -/۱۰ روپے

دانتوں کے گھس (کیریز) کے لئے انیٹی کیریز مکمل کورس -/۷ دانت درد کا فوری علاج ٹوتھ کمپوزر کمپوزر ٹوتھ پیسٹ کمپنی (رجسٹرڈ) لاہور کراچی

تقسیم کنندگان: ڈاکٹر راجہ بومیوانیڈ کمپنی گوجرانوالہ ربوہ فون ۶۰۶ پروفیشنل ایجنٹ ۶۰

بازیافتہ کھدر کا کپڑا

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ایک خصوصی سٹال کھدر کا ایک تھان ملا تھا جس دوست کا ہو وہ نشانی بتا کر دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے حاصل کر لیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اکسیر اعظم

ہر گھر کی لازمی ضرورت

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ کی تیار کردہ

ہاضمہ کی بہترین پھکی

پیٹ درد، نفخ اور اسہال کے لئے بہت مفید ہے

مختلف پیکنگ میں دستیاب ہے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ہر گھر کی ضرورت تریاق سلیمانی یہ اللہ کی نعمت ہے تریاق سلیمانی

تریاق سلیمانی

سب سے مزیدار اور فائدہ بخش ہے چھوٹے بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ پیٹ کی تکالیف میں تریاق سلیمانی کھائیے بدہضمی سے نجات پائیے

المنار دواخانہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر الفضل کے نام محترم چوہدری صاحب موصوف کا مکتوب گرامی

(بقیہ صفحہ ۲)

براہوں کے علم میں بھی آئی ہوگی اور جناب قائداعظم کی خدمت میں بھی پہنچی ہوگی۔

جب انہیں میری بیدردی کا تجربہ بھی ہو چکا تھا کہ ایک مشکل اور پریشانی کے وقت میں بھاری رقم کا بطور فیس مطالبہ کیا اور وصول کر کے چھوڑا اور پھر میری بددیانتی بھی ان پر واضح ہو گئی تو یہ کیسے ہوا کہ تھوڑا عرصہ بعد پھر خاکسار کو بھوپال سے طلب فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ تم متحدہ ہندوستان کے پاکستان کے وفد کی قیادت کرو۔ اس وفد میں حکومت پاکستان کے ایک وزیر بھی شامل تھے اور پاکستان کے سفیر متعینہ واشنگٹن بھی شامل تھے۔ خاکسار تو پاکستان میں کسی عہدے پر بھی فائز نہیں تھا۔ عجب سادہ لوحی تھی۔

اس فرض کی سرانجام دہی سے مراجعت کے ایک نہایت قلیل عرصہ بعد پھر خاکسار کو طلب فرمایا اور ارشاد ہوا پاکستان کی وزارت خارجہ کا قلمدان سنبھالو۔ جب خاکسار حلف لینے کے لئے حاضر ہوا تو دیکھا کہ کمال ذرہ نوازی سے جناب قائداعظم نے خاکسار کو جناب نوابزادہ لیاقت علی خان صاحب مرحوم وزیراعظم کی دائیں جانب بیٹھنے کا ارشاد فرمایا اور اس طرح درجے کے لحاظ سے باقی تمام وزرائے کرام پر جو پہلے دن سے وزارت کے مناصب پر متمکن چلے آ رہے تھے سرفراز فرمایا۔ یہ بھی کیسی سادہ لوحی تھی!

اب رہا جماعت احمدیہ کو کمشن کے روبرو وقت فراہم کرنے کا مسئلہ۔ اس کی کیفیت اجمالاً یہ ہے۔ باؤنڈری کمشن کی تشکیل کی تکمیل کے وقت خاکسار انگلستان میں تھا۔ انگلستان سے سیدھا لاہور پہنچا۔ لاہور پہنچنے پر معلوم ہوا کہ سر سیرل ریڈکلف لاہور پہنچ چکے ہیں اور دوسرے دن ۱۱ بجے قبل دوپہر وکلا کو طلب کیا ہے۔ خاکسار بھی حاضر ہو گیا۔ سر سیرل نے وکلا کو کمشن کے اراکین کی موجودگی میں کمشن کے ضابطے اور سماعت بحث کے شروع ہونے کی تاریخ سے مطلع کر دیا۔ ۱۲ بجے تک یہ کارروائی ختم ہو گئی اور خاکسار جائے قیام کو لوٹا۔ یہ واقعہ منگل کے دن کا تھا۔ تحریری بیانات کے داخلے کی آخری حد جمعہ کے دن کی دوپہر تھی۔ فقط بدھ اور جمعرات درمیان میں تیاری کے لئے میسر تھے۔ لحظہ لحظہ قیمتی تھا۔ جمعہ کی دوپہر تک خاکسار کا تمام وقت تحریری بیان کی تیاری میں گزرا۔ تیاری کی تفصیل بہت دلچسپ ہے۔ لیکن یہاں اس کے اعادے کی ضرورت نہیں۔ صرف اتنا بیان کر دینا کافی ہے کہ اس دوران بہ علم تو خاکسار کو ہوا کہ جماعت احمدیہ کی طرف سے جناب شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم کمشن کے روبرو بحث کریں گے۔ لیکن یہ امر کیسے طے پایا اور کن اصحاب کے درمیان۔ اس کا علم خاکسار کو نہیں۔ بعد میں بعض تفاصیل سنیں لیکن ان میں خاکسار کا دخل نہیں تھا۔

کمشن نے میرے بیان پر وقت کی کوئی پابندی عاید نہیں کی تھی جس قدر وقت کی ضرورت خاکسار کو وضاحت کے ساتھ اپنا بیان پیش کرنے کی تھی وہ میسر آ گیا۔ کمشن نے کسی وقت نہیں روکا۔ چونکہ وقت کی کوئی پابندی عاید نہیں کی گئی تھی اس لئے اپنے وقت میں حصہ نکال کر فراہم کرنے کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ نہ پیدا ہوا۔

جناب شیخ بشیر احمد صاحب کے ساتھ تیاری کے دوران خاکسار کی کوئی ملاقات نہیں ہوئی۔ بحث کی سماعت شروع ہونے پر کمشن کے اجلاس کے کمرے میں علیک سلیک ہوتی رہی۔ لیکن کسی قسم کا کوئی مشورہ نہیں ہوا۔

اگر جناب شیخ صاحب کے بحث میں حصہ لینے کے لئے کسی سمجھوتے کی ضرورت یا حاجت تھی تو یہ سمجھوتہ سربراہان مسلم لیگ کے ساتھ ہوا ہوگا۔ خاکسار کا اس میں کوئی دخل نہیں تھا۔ جیسے خاکسار بیان کر چکا ہے خاکسار تو انگلستان سے لاہور سر سیرل ریڈکلف کے بھی پہنچ جانے کے بعد پہنچا اور پہنچنے کے ساتھ ہی بیان تحریری اور بحث کی تیاری میں منہمک ہو گیا۔

جنان کے مضمون نویس صاحبزادہ بھی ہیں پیر بھی ہیں۔ ہاشمی بھی ہیں۔ یہ سب القاب ان کی شرافت کی نشاندہی کرتے ہیں۔ خاکسار امید قوی رکھتا ہے کہ وہ ان سطور پر توجہ دیں گے اور غور فرمائیں گے اور پوری تحقیقات کے بعد مطمئن ہو جائیں گے کہ یہ بیان درست ہے۔ اس صورت میں وہ یقیناً اپنے اطمینان کا اظہار بھی کر دیں گے تاکہ جو غلط فہمی ان کے مضمون کے اس حصہ کے نتیجہ میں پیدا ہوئی ہے وہ رفع ہو جائے۔ لیکن اگر وہ ضد سے اپنے بیان کی حمایت پر مصر رہیں تو اس عاجز کا ان پر کوئی زور اور اختیار نہیں۔ اس صورت میں امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد

والسلام

خاکسار

ظفر اللہ خان

عملۂ فضلِ درس القرآن کلاس کے بارے میں ضروری اطلاعات

اوّل: اس سال یہ کلاس ۲۱ جولائی سے شروع ہوگی۔

دوم: طلبا پہلے ہفتہ میں اپنے اپنے امیر ضلع اور مربی سلسلہ کی زیر نگرانی اپنے ضلعی مراکز میں مقررہ نصاب پورا کریں گے۔

سوم: پہلے ہفتہ کا نصاب یہ ہے:

۱۔ قرآن مجید تین پارے پوری صحت کے ساتھ ناظرہ پڑھنا

۲۔ آداب مساجد۔ مجالس۔ طعام وغیرہ

۳۔ مسائل نماز

چہارم: طلبہ ۲۷ جولائی کی شام تک ربوہ پہنچ جائیں۔ امراء صاحبان ان طلبہ کی فہرست کے ساتھ انہیں ایک دوست کی نگرانی میں بھجوائیں۔

پنجم: مرکزی سلسلہ میں ۲۸ جولائی کی صبح سے مکمل کلاس شروع ہوگی۔

ششم: یہ کلاس حسب دستور سابق مسجد مبارک میں ہوگی۔ طالبات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

ہفتم: طالبات کی کلاس ۲۱ جولائی سے حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا کی زیر نگرانی بھی لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ماتحت ربوہ میں شروع ہوگی۔ پہلے ہفتہ کا نصاب پڑھانے کا وہ انتظام فرمائیں گی۔

ہشتم: ہر طالب علم اور طالبہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ قرآن مجید اور نوٹ لینے کے لئے چار کاپیاں ساتھ لائے۔ موسم کے مطابق بستر لانا بھی ضروری ہے

نہم: امراء و مربی صاحبان پوری کوشش کر کے موزوں اور مناسب طلبہ کو مرکزی سلسلہ میں بھجوائیں۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

ضروری اعلان
برائے طالبات فضل عمر درس القرآن کلاس

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی ربوہ)

لڑکیوں کے لئے فضل عمر درس القرآن کلاس ۲۱ جولائی سے شروع ہو رہی ہے۔ اس لئے جو بچیاں اس میں شمولیت اختیار کرنا چاہتی ہیں وہ ۲۰ کی شام تک پہنچ جائیں۔ اس سال بھی ہم نے داخلہ کے لئے فارم کاغذ کی مہنگائی کی وجہ سے نہیں چھپوائے اس لئے سادہ کاغذ پر اپنی درخواست لکھ کر دفتر لجنہ میں ارسال کریں جس پر ولدیت۔ تعلیم۔ پہلے کتنے سال کلاس میں پڑھا ہے درج ہو۔ نیز یہ بھی کہ کمشن لجنہ کے ماتحت ہوگی یا ذاتی طور پر۔ ہر آنے والی بچی اپنے ساتھ ایک پلیٹ ایک چمچ پیالی چمچہ اور لوٹا۔ گلاس لے کر آئے۔ موسم کے مطابق بستر بھی۔ کم از کم مڈل پاس طالبہ اس کلاس میں آ سکتی ہے۔ بڑی خواتین اگر آئیں تو بچے ساتھ نہ لائیں۔ لڑکیاں بھی اپنے چھوٹے بہن بھائی ساتھ نہ لائیں۔

درخواست دعا

چوہدری محمد صدیق صاحب انچارج خلافت لائبریری کی خوش دامن صالحہ بیگم صاحبہ اہلیہ حکیم محمد جمیل صاحب راولپنڈی سخت بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور عمر دراز سے نوازے۔ آمین۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴